ڈی ایم اور ایس پی کا ضلع جیل کا اچانک معائنہ

افسران کے ضلع جیل پہنچنے پر افراتفری

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار اور ایس پی دنیش کمار سنگھ نے افسران کی ٹیم کے ساتھ ضلع جیل کا اچانک معائنہ کیا۔ افسران کے اچانک جیل پہنچنے سے جیل میں افراتفری مچ گئی۔ افسران نے جیل کی بیرکوں، میس، جیل حدود میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں اور ویڈیو کانفرنسنگ روم کا باریکی بینی سے معائنہ کیا۔ خاص طور پر میس میں پہنچ کر انہوں نے جیل کے قیدیوں کے لیے تیار کیے جا رہے کھانے کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد دونوں افسران نے قیدیوں سے براہ راست رابطہ کر کے ان کے مسائل اور انہیں ملنے والی سہولیات کے سلسلے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے جیل کے افسران اور ملازمین کو سخت ہدایت دی کہ جیل حدود میں صاف صفائی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں۔ دونوں افسران نے قیدیوں سے ملنے آنے والے لوگوں کے سلسلے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ ڈی ایم نے جیل کے عملے کو ہدایت دی کہ قیدیوں کی صحت پر نظر رکھی جائے۔ اس دوران کوئی قابل اعتراض چیز نہ ملنے سے جیل عملہ نے راحت کی سانس لی۔

بھائی نے بہن کو کلہاڑی سے مار کر قتل کردیا

ملزم پولیس حراست میں، آلۂ قتل کلہاڑی برآمد

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع کے تھانہ صفدر گنج علاقہ میں آج ایک دل دہلا دینے والے واقعہ میں ایک بھائی نے اپنی حقیقی بہن کو کلہاڑی سے یکے بعد دیگرے متعدد وار کر کے بڑے ہی بہیمانہ طریقے سے قتل کردیا۔ صرف یہی نہیں اس کے بعد وہ علی الصبح خود ہی تھانہ پہنچا اور پولیس کو اطلاع دی کہ اس نے اپنی بہن کا قتل کردیا ہے اور لاش گھر میں پڑی ہے۔ پولیس نے قاتل بھائی کو حراست میں لے لیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی ایس پی دنیش کمار سنگھ سمیت دوسرے افسران موقع پر پہنچ گئے۔

اطلاع کے مطابق قصبہ صفدر گنج کے محلّہ نئی بستی کا رہنے والا محمد عثمان آج علی الصبح تھانہ پہنچا اور پولیس کو بتایا کہ وہ اپنی بہن کو قتل کرکے آیا ہے جس کی لاش گھر میں پڑی ہے۔ وہ خود سپردگی کرنے آیا ہے۔ یہ سنتے ہی انسپکٹر سدھیر کمار سنگھ اور دوسرے افسران حیرت زدہ رہ گئے، فوراً ہی پولیس افسران موقع پر پہنچے جہاں تیس سالہ جمیلہ بانو کی خون میں لت پت لاش پڑی تھی۔ قریب ہی خون آلود کلہاڑی بھی پڑی تھی۔ ملزم نے بتایا کہ اس کو اپنی بہن کے ناجائز تعلقات کا شبہ تھا۔ اسی بنا پر اس نے یہ قدم اٹھایا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس پی دنیش کمار سنگھ، اڈیشنل ایس پی ڈاکٹر اکھلیش نرائن سنگھ، سرکل افسر ستم ترپاٹھی سمیت دوسرے افسران اور ڈاگ اسکوائیڈ بھی موقع پر پہنچا۔ اڈیشنل ایس پی نے بتایا کہ متوفیہ کی شادی تقریباً ڈھائی برس قبل موضع تلوک پور کے رہنے والے نوجوان سے ہوئی تھی۔ کچھ دنوں قبل متوفیہ کے شوہر نے اس کے بھائی سے متوفیہ کے کسی سے فون پر بات کرنے کی شکایت کی تھی۔ گزشتہ ڈھائی ماہ قبل متوفیہ اپنے مائیکہ آگئی تھی۔ پانچ دن قبل شوہر اس کو گھر لے جانے کے لیے آیا تھا، مگر اس نے سسرال جانے سے منع کردیا۔ شوہر نے اس کو مستقبل میں کسی سے فون پر بات نہ کرنے کی سخت ہدایت دی تھی۔ ملزم نے بتایا کہ وہ اس واقعہ سے اپنے آپ کو بے عزت محسوس کر رہا تھا۔ دیر شام ایس پی دفتر سے جاری ریلیز میں بتایا گیا کہ ملزم محمد عثمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور اسکے قبضہ سے آلہ قتل کلہاڑی بھی برآمد کرلی گئی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا کہ متوفیہ کی لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا جارہا ہے۔

مختصر خبریں

بچوں میں تعلیمی بیداری کیلئے سمر کیمپ کا انعقاد

دریاباد-بارہ بنکی (ایس این بی)

بلاک دریاباد حلقہ کے پرائمری اسکول قلعہ بلہری میں نئے تعلیمی سیشن کے آغاز سے قبل اساتذہ نے سمر کیمپ کا انعقاد کر کے بچوں کا جوش بڑھایا۔ دریاباد بلاک کے قلعہ بلہری پرائمری اسکول میں نئے تعلیمی سیشن کے آغاز سے قبل پرنسپل للت کمار ورما نے بچوں کو تعلیمی بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے سیشن شروعات ہونے سے قبل بچوں کا حوصلہ بڑھانے وان کو آگاہ کرنے کے لئے اسکول و کلاس روم کو جھنڈیوں وغیرہ سے سجا کر سمر کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ٹیچر دنیش کمار ورما، اسسٹنٹ ٹیچر اونیش سنگھ، اندر جیت یادو، گاؤں کے پردھان علاؤالدین، انیتا ورما، رام کمار ورما، کرشن دیو مشرا، باورچی، اور گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

ہر طرف گندگی، پرانی پلیا اونچی کرنے کی ضرورت

محمود آباد-سیتاپور (ایس این بی) نگر پالیکا حلقہ میں ہر طرف گندگی کا انبار لگا ہوا ہے، نالے نالیاں کیچڑ سے بھری ہوئی ہیں، ہر طرف بدبو پھیلی ہوئی ہے۔ محلّہ بی بی پور سے مدح شاہ کے مزار تک مہینوں جھاڑو نہیں لگائی جاتی ہے، نالیوں سے کچرا نکال کر پھٹ پاتھ پر رکھ دیتے ہیں جو پڑے پڑے سوکھ جاتا ہے اور تعفن پیدا کرتا ہے لیکن پالیکا کے ذریعہ کچرا نہیں اٹھایا جاتا۔ پرانی پلیا توڑ کر اونچی کرنے والی ہیں تاکہ پانی کی نکاسی میں دشواری نہ ہو لیکن اس طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ سڑکیں گڈھوں میں تبدیل ہوچکی ہیں، گندگی، جل بھراؤ کی زبردست پریشانی ہے۔ اس کے باوجود پالیکا اس جانب قطعی توجہ نہیں دیتا ہے۔ واضح رہے کہ جن تعمیراتی کاموں کا ٹھیکہ نگر پالیکا دے چکی ہے ان کی بھی تعمیر وقت سے نہیں کرائی جارہی ہے۔ بہت سے پالیکا ملازمین پالیکا دفتر آنے کی زحمت تک نہیں کرتے۔

افسران نے پانی بھراؤ کا جائزہ لیا

اجودھیا (ایس این بی)

ڈویژنل کمشنر گورو دیال نے ضلع مجسٹریٹ نتیش کمار اور میونسپل کمشنر سنتوش کمار شرما کے ساتھ زیادہ بارش کی وجہ سے پانی جمع ہونے سے متاثرہ جلوان پورہ و دیگر متاثرہ مقامات کا معائنہ کیا۔ اس دوران افسران نے جلوان پورہ علاقہ کی گلیوں کا دورہ کیا اور صورتحال کا مشاہدہ کیا اور اجودھیا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے جلوان پورہ میں شیر ساگر سے پانی کی نکاسی کے انتظام کے لئے بچھائی جارہی پائپ لائن کے کام کا معائنہ کیا۔ ڈویژنل کمشنر نے اجودھیا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ کام کو فوری طور پر مکمل کریں اور پانی نکاسی کے مستقل انتظامات کریں۔ اس دوران وہاں کے مکینوں نے بتایا کہ گزشتہ کئی سالوں سے زیادہ بارش کی وجہ سے پانی جمع ہونے کا مسئلہ ہے، اس پر ڈویژنل کمشنر نے مکینوں کو بتایا کہ اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے اجودھیا ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے پائپ لائن بچھائی ہے۔ نکاسی آب کے لیے ایک پروجیکٹ چل رہا ہے جس میں ہنومان گپھا کے قریب سوتیا نالے میں پانی ڈالا جائے گا، اس سے یہاں پانی جمع ہونے کے مسئلے کا مستقل حل ہوجائے گا۔

ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر اسکوٹی سوار کی موت

سدھولی-سیتاپور (ایس این بی)

اٹریا تھانہ کے تحت نیشنل ہائی وے پر موضع کنور پور کے نزدیک ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر ایک نامعلوم اسکوٹی سوار کی جائے وقوعہ پر ہی موت ہوگئی۔ تھانہ انچارج روہت دوبے نے بتایا کہ نوجوان نے جینس اور مٹمیلے رنگ کی ٹی شرٹ پہن رکھی تھی۔ اس کا ابھی تک شناخت نہیں ہوسکی ہے۔

کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت

امیٹھی (ایس این بی)

ضلع کے جائس حلقہ میں جمعہ کو ایک باغ میں ٹوٹ کر گرے بجلی کے تار کی زد میں آنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ جائس تھانہ حلقہ کے پورے اعظم گاؤں میں ہریکیش نام کا اٹھارہ سالہ نوجوان صبح جانور چرانے کے لیے باغ میں گیا تھا جہاں وہ گیارہ ہزار وولٹیج کے تار سے چپک گیا۔ انہوں نے بتایا کہ کرنٹ کی وجہ سے ہریکیش کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

انجینئرنگ کے طالب علم کی پھندہ لگا کر خودکشی

جائے وقوعہ سے 3 صفحات کا سوسائڈ نوٹ برآمد

بارہ بنکی (ایس این بی) مکان مالک کے استحصال سے تنگ آکر گورنمنٹ پالیٹکنک کے انجینئرنگ کے دوسرے برس کے طالب علم اپنے کمرہ میں پنکھے سے پھندہ لگا کر خودکشی کرلی۔ بنیادی طور پر سیتاپور ضلع کے تھانہ محمود آباد علاقے کے موضع گوپال پور کے رہنے والے 20 سالہ جے دیپ ورما نے اپنے موبائل فون کے اسٹیٹس پر لکھا کہ ”مکان مالک سے بہت ٹینشن ہے ہماری سب پڑھائی ڈسٹرپ ہے ہم اپنی ممی اور فیملی سے بہت پیار کرتے ہیں۔ موقع پر 3 صفحات کا سوسائڈ نوٹ بھی ملا ہے۔ متوفی کے چچا نریندر کمار نے بتایا کہ جے دیپ کے باپ کی موت ہوچکی ہے وہ جوگینا ڈیہہ میں واقع گورنمنٹ پائیٹلنک میں کیمکل انجینئرنگ کے سال دوم کا طالب علم تھا وہ بڑیٹا چوراہے پر لکشمی نرائن کے بنائے گئے مارکٹ نما ہوٹل میں رہتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ آج صبح ان کی بیٹی نے بتایا کہ جے دیپ موبائل اسٹیٹس میں الٹی سیدھی باتیں لکھی ہیں اور اس کا فون نہیں مل رہا تھا اس کے بعد یہ لوگ اپنے گھر سے روانہ ہوکر جب بریٹا چوراہے پہنچے تو وہاں زید پور پولیس پہلے سے موجود تھی ان کے سامنے دروازہ توڑا گیا تو لاش پھندے پر لٹک رہی تھی۔ موقع پر ملے سوسائڈ نوٹ میں لکھا تھا کہ مکان مالک کشمی نرائن ورما سے چھت کا پنکھا ٹھیک کرانے کو کہا مگر انہوں نے ٹھیک نہیں کرایا وہ ایک ٹیبل پنکھا خرید کرلیا جس کو مکان مالک نے چلانے نہیں دیا اس نے یہ بھی لکھا کہ اس کے دونوں بھائی اور بھابھی بہت مانتی ہیں ممی اور فیملی آئی مس یو ایس پی دنیش کمار سنگھ نے بتایا کہ متوفی کے بھائی کی تحریر پر ہاسٹل مالک لکشمی نرائن کے خلاف خودکشی کے لئے آمادہ کرنے کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

اردو پریس کلب فیض آباد میں تعزیتی نشست

اجودھیا - فیض آباد (ایس این بی)

اردو پریس کلب فیض آباد نے پریس کلب اجودھیا کے صدر اور ہندی روزنامہ ’فیض آباد کی آواز‘ کے ایڈیٹر سریش پاٹھک کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ شب ضلع ہسپتال میں انہوں نے زندگی کی آخری سانس لی، اردو پریس کلب نے ایک تعزیتی میٹنگ کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا - اس موقع پر اطہر شمسی ایڈوکیٹ، جلال صدیقی، ڈاکٹر شکیل احمد، منصور الٰہی، محمد عارف، محمد ابراہیم خان، گلزار اور محمد طفیل نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔

قومی لوک عدالت کو کامیاب بنانے کیلئے جلسہ

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع جج کی ہدایت پر آج قومی عدالت کے نوڈل افسر انل کمار شکلا اور سکریٹری ضلع قانون خدمات اتھارٹی کرشن چند سنگھ نے آئندہ 13 جولائی کو ہونے والی قومی عدالت کو کامیاب بنانے کے لئے جلسہ کیا گیا۔ پولیس کے نوڈل افسر ایڈیشنل ایس پی مشرق چرنجیو ناتھ سنہا نے بتایا کہ سمن سیل کو سخت ہدایت دی گئی ہے کہ پری ٹیگیشن کے تحت جاری نوٹس بنکوں کو فوری طور پر تعمیل کرائی جارہی ہیں۔ ضلع انتظامیہ کی نمائندگی کرتے ہوئے اے ڈی ایم اندرسین کہ ضلع انتظامیہ نے متعلقہ محکموں کو مکتوب بھیج کر لوک عدالت کو کامیاب بنانے کی ہدایت دی ہے۔ سب ہی تحصیلوں میں روینیو مقدمات لوک عدالت کی ساعت کے لئے منتقل کیے جارہے ہیں۔ جلسہ میں سی جے ایم مسز سدھا سنگھ، اے سی جے ایم سوانی راوت سمیت دوسرے جج اور جوڈیشیل مجسٹریٹ صاحبان موجود تھے۔

پہلے میچ میں بابو سوسائٹی اور ڈی ایچ اے فاتح

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع ہاکی میچ میں آج پہلا میچ بابو سوسائٹی اور گاندھی کلب کے درمیان کھیلا گیا کھیل کے پہلے ہاف میں بابو سوسائٹی کے محمد معاذ، کرنل اور راج ویر اوستھی نے فیلڈ گول مار کر اپنی ٹیم کو سبقت دلادی۔

دوسرے ہاف میں گاندھی کلب کے کھلاڑیوں نے بہت محنت کی مگر انہیں کوئی کامیابی نہیں ملی۔ کھیل کے آخری مرحلہ میں بابو سوسائٹی کے دیبانشو نے ایک خوبصورت میدانی گول مار کر اپنی ٹیم کو 4 گول سے فتح یاب کیا، دوسرا اسٹیڈیم ریڈ اور ڈی ایچ اے کے درمیان کھیلا گیا ڈی ایم اے کے کھلاڑی کپل یادو کھیل شروع ہونے کے 5 منٹ بعد گول مار کر اپنی ٹیم کو سبقت دلادی۔ اسی ٹیم کے کھلاڑی شبھم کشیپ نے دوسرا میدانی گول مار کر اپنی ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ ضلع اسپورٹس افسر نے دونوں ٹیموں سے تعارف حاصل کیا۔ اس موقع پر سکریٹری مظہر عزیز خاں، اسد ساجد، کوچ مینک دویدی، مجیب احمد، وویک پرکاش اور ایاز انصاری وغیرہ موجود تھے۔

بچھراواں علاقے میں ہوئی زبردست بارش، گرمی سے راحت

رائے بریلی (ایس این بی) شدید گرمی اور امس کے درمیان جمعہ کو جب موسلا دھار بارش ہوئی تو سب کے چہرے کھل اٹھے۔ اس بارش سے نہ صرف کسان اور عام لوگ خوش تھے بلکہ گرمی سے پریشان جانوروں، پرندوں اور مویشیوں نے بھی راحت محسوس کی۔ بارش سے جہاں لوگوں کو پانی بھرنے کا سامنا کرنا پڑا وہیں پانی بھر جانے کے باعث سب سے زیادہ خراب صورتحال بچھراواں سی ایچ سی کی رہی۔

جمعہ کی دوپہر تقریباً ساڑھے بارہ بجے بچھراواں علاقے میں شروع ہونے والی بارش تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی۔ اس دوران موسلا دھار بارش ہوئی اور لوگ گھروں سے باہر نکل آئے اور بارش کا لطف اٹھایا۔ اس بارش سے گرمی اور امس سے پریشان لوگوں کو بڑی راحت ملی ہے۔ کاشتکاروں کے چہرے بھی کھل اٹھے ہیں اور اس بارش سے ان کی مشکلات میں کمی آگئی ہے۔

بارش کا ایک اور پہلو یہ تھا کہ نگر پنچایت میں نالوں کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے کئی مقامات پر پانی جمع ہونے کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ سب سے زیادہ خراب صورتحال بچھراواں کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کی تھی۔ یہاں نکاسی آب کی کمزوری کی وجہ سے پورا کیمپس زیر آب آگیا جس کی وجہ سے مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

کار کی ٹکر سے عورت کی موت

محمود آباد-سیتاپور (ایس این بی) پڑوسی قصبہ بلہرا-بارہ بنکی کے موضع موکلا پور کے رہنے والی مہدیئی (55) اپنی بہن کے بیٹے آشوکا نند کی سالگرہ میں شامل ہونے محمود آباد کے موضع پوکھرا پیدل جارہی تھی کہ محمود آباد-ریوسہ روڈ پر بابا کٹی کے پاس ایک ہائی اسپیڈ کار نے انہیں ٹکر ماردی جس سے مہدیئی شدید طور پر زخمی ہوگئی جسے علاج کے لیے سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا جہاں دوران علاج اس کی موت ہوگئی۔ کوتوال انل سنگھ نے بتایا کہ تحریر کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔

ایس پی نے پریڈ کی سلامی لی

سیتاپور (ایس این بی)

پولیس سپرنٹنڈنٹ چکریش مشرا نے جمعہ کو ریزرو پولیس لائن پریڈ گراؤنڈ سیتاپور میں پریڈ کی سلامی لی اور پریڈ کا معائنہ بھی کیا۔ ریورزن انسپکٹر پولیس لائن، انچارج انسپکٹر / ایس او خیرآباد سدھولی، سکرن، ریوسہ، تال گاؤں، مسرکھ، محمود آباد، اٹریا وغیرہ شامل ہوئے۔ معائنہ کے دوران ایس پی نے پریڈ میں شامل سبھی پولیس اہلکاروں کو صاف وردی پہننے اور ضابطہ کے مطابق ٹرن آؤٹ منٹین رکھنے اور اسلحہ اسٹور کا معائنہ کر کے صفائی پر خاص توجہ دینے کی ہدایت دی۔

گھر سے نکلا شخص لاپتہ

سیتاپور (ایس این بی) صدر پور تھانہ کے تحت جنگلا آباد حسین پور کے رہنے والے منوج کمار ولد منگلی گزشتہ روز اپنے گھر سے حسین پور پل پر لگی بازار میں سامان لینے گیا تھا، اسکے بعد وہ گھر نہیں لوٹا۔ گھر والوں نے اس کو کافی تلاش کیا لیکن اس کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ اسکی چپلیں شاردا سہائک پل پر رکھی ملیں۔ منوج کمار کے نہر میں کودنے کا شبہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ا

ٹول پلازہ پر ٹیکس وصولی پوری، سہولیات ندارد

بیت الخلاء اور پینے کے پانی جیسے انتظامات نہیں، ذمہ داران خاموش

رائے بریلی (ایس این بی)

ضلع سے ہوکر گزرنے والی نیشنل ہائی وے 32 پر بچھراواں کے قریب ٹول پلازہ بنایا گیا ہے۔ اس ٹول پلازہ سے روزانہ ہزاروں گاڑیاں گزرتی ہیں۔ حال ہی میں ٹول ٹیکس میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود بچھراواں ٹول پلازہ پر کسی قسم کی کوئی سہولت میسر نہیں۔ یہاں بیت الخلاء اور پینے کے پانی جیسے انتظامات بھی ناقص ہیں۔ یہاں سے گزرنے والے ڈرائیوروں اور دیگر لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قومی شاہراہ پریاگ راج ہائی وے پر رائے بریلی کے بچھراواں میں چروا کے قریب ٹول پلازہ بنایا گیا ہے۔ انتظامی دفتر کے ساتھ ساتھ یہاں دیگر عمارتیں بھی تعمیر کی گئی ہیں۔ لیکن ان کا استعمال صرف وہاں کے ٹول پر کام کرنے والے اہلکار کرتے ہیں۔ جن میں بیت الخلاء ایک اہم ضرورت ہے۔ یہاں سڑک کے دونوں طرف ٹوائلٹ تو بنے ہوئے ہیں لیکن استعمال میں نہیں ہیں۔ ادھر اونچاہار اور رائے بریلی سے لال گنج سڑک پر واقع ایہار کے ٹول کا منظر بھی کچھ ایسا ہی ہے، اس ٹول پلازہ پر بنے ٹوائلٹ میں تالا لٹکا رہتا ہے۔ غفلت کی وجہ سے ٹول ٹیکیوں پر گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور بیت الخلاء اور باتھ روم میں بدبو پھیلی ہوئی ہے۔ اسی قومی شاہراہ سے گزرنے والے مینک کمار نے بتایا کہ یہاں پینے کے پانی کا کوئی مناسب انتظام نہیں ہے۔ اگر کسی کی طبیعت اچانک بگڑ جائے تو ابتدائی طبی امداد کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ایک اور ڈرائیور ارنو سنگھ کا کہنا ہے کہ اگر ٹول پر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آتا ہے تو کسی کے لیے ابتدائی طبی امداد اور ادویات کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس سلسلے میں جب ٹول مینیجر راکیش سنگھ سے بات کرنے کی کوشش کی تو کئی بار فون کرنے کے بعد بھی ان کا فون نہیں اٹھا اور نہ ہی دوبار کال آئی۔ انڈین نیشنل ہائی وے نے کہا ہے کہ ٹول پلازہ پر بہت سی سہولیات کا ہونا ضروری ہے۔ ان میں سے ٹول پلازہ پر ڈرائیوروں کے لیے پینے کے پانی اور بیت الخلاء کی سہولت کا ہونا لازمی ہے۔ گاڑیاں گشت کے لیے ہر وقت ہائی وے پر گھومتی رہتی ہیں۔ تاکہ کسی بھی واقعے کی بروقت اطلاع مل سکے۔ اس کے علاوہ ایمبولینس کا ہونا بھی بہت ضروری ہے تاکہ کسی بھی واقعے میں زخمی افراد کو بروقت علاج کے لیے ہسپتال پہنچایا جاسکے۔

ٹرک کی ٹکر سے بائیک سوار نوجوان کی موت

رائے بریلی (ایس این بی)

جگت پور تھانہ حلقہ کے تحت مدھواپ رکے پاس بے قابو ڈمفر (ٹرک) نے بائیک سوار کو کچل دیا۔ جس سے موقع پر ہی بتاؤ اس کی دردناک موت ہوگئی۔ اطلا پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور قانونی کاروائی شروع کردی ہے۔ اطلاع کے مطابق جمعہ کے روز جگت پر تھانہ حلقہ کے مدھواپور بازار کے پاس ڈلموکی طرف سے آرہے مورنگ لدے ٹرک نے بائک سوار کو کچل دیا۔ جس سے نوجوان شبھم ولد راجو ساکن پورے جڑاون سنگھ موضع سرسنا کی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے سڑک جام کر ہنگامہ کرنا شروع کردیا۔ موقع پر پہنچی پولیس نے کسی طریقے سے لوگوں سب کو سمجھا بجھا کر شانت کرانے کی کوشش کی لیکن عوام نے پولیس پر پتھراؤ اور گاڑی میں توڑ پھوڑ کرنے لگے۔ کسی طریقے سے پولیس نے مظاہرین پر قابو پایا اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ساتھ ہی ٹرک ڈرائیور کو بھی حراست میں لے لیا ہے۔ کھانا انچارج نے بتایا کہ تحریر ملنے پر مقدمہ درج کیا جائے گا اور پتھراؤ کرنے والوں پر بھی کاروائی ہوگی۔

یونائیٹڈ کسان مورچہ نے سٹی مجسٹریٹ کو میمورنڈم سونپا

اجودھیا (ایس این بی)

یونائیٹڈ کسان مورچہ کے عہدیداروں نے جمعہ کو کسانوں سے متعلق مختلف مسائل کے سلسلے میں صدر جمہوریہ کے نام منسوب ایک میمورنڈم سٹی مجسٹریٹ کو پیش کیا۔ میمورنڈم میں این ای ای ٹی 2024 کے امتحان کی منسوخی، بجلی کے بل ایکٹ 2022 کو واپس لینے، پری پیڈ میٹر لگائے جانے پر پابندی لگانے، نجکاری پر پابندی لگانے، زرعی کام کے لیے بجلی مفت کرنے اور گھریلو بجلی کے 300 یونٹ مفت، زراعت، تعلیم اور ادویات کو جی ایس ٹی سے پاک کرنے، آوارہ جانوروں سے فصلوں کے تحفظ کی ضمانت دینے اور سرکاری دفاتر میں بدعنوانی روکنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ فرنٹ کے کنوینر مایا رام ورما نے کہا کہ حکومت کسانوں سے کئے گئے وعدے سے پیچھے ہٹ گئی ہے۔ فصلوں کو آوارہ جانوروں سے بچانا مشکل ہوگیا ہے۔ حکومت کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات کی قیمتوں میں اضافہ اور بجلی کی نجکاری کر کے کسانوں کو کاشتکاری سے باہر کرنا چاہتی ہے،

کسان لیڈروں نے کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ملنے والے مینڈیٹ سے سبق لیتے ہوئے مودی حکومت کو اپنی کسان مخالف پالیسیوں کو واپس لینا چاہیے، ورنہ ملک کے کسان اس سے بھی بڑی جدوجہد کے لیے تیار ہوں گے۔

مذکورہ پروگرام کے بعد اے آئی ٹی یو سی کے دفتر میں سینئر صحافی سریش پاٹھک کے انتقال پر ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا، جو طویل عرصے سے جن مورچہ سے وابستہ تھے، صحافت کے میدان میں ان کی بے مثال خدمات کو یاد کیا گیا اور تعزیت کا اظہار کیا گیا، اس موقع پر مورچہ کے کنوینر مایارام ورما، سی پی آئی (ایم) لیڈر کملا پرساد باغی، سی پی آئی (ایم) کے ضلع سکریٹری اشوک یادو، سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع انچارج عتیق احمد، کھیت مزدور یونین کے صوبائی جنرل سکریٹری سلیندر پرتاپ سنگھ، سینئر ٹریڈ یونین لیڈر کاشی رام یادو، کسان لیڈر بابو رام یادو، رام سنگھ، اروند ورما، بھرت پٹیل، رام جی رام یادو، اودھیش کمار ورما، راجیش ورما، دیویا، شیورام، جنگ بہادر، دنیش کمار وغیرہ موجود تھے۔

محسن انسانیتؐ کا احسان ساری کائنات پر ہے: مفتی معین الدین اشرفی

گدڑی بازار چوراہے پر جشن محسن اعظمؐ کانفرنس

اجودھیا - فیض آباد (ایس این بی) گدڑی بازار چوراہے پر ایک روزہ جشن محسن اعظم کانفرنس 27 جون کو بعد نماز عشاء ہوئی جس کی سرپرستی علامہ سید حسان میاں اسمٰعیلی واسطی جبکہ صدارت مفتی محمد معین الدین اشرفی مصباحی نے کی۔ پروگرام کا آغاز مولانا محمد فیصل خان ہاشمی نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ مفتی محمد معین الدین اشرفی نے بتایا کہ محسن اعظم کا احسان پوری کائنات پر ہے اور اپنے محسن کی یادیں منانا چاہیے۔ مقرر خصوصی مفتی محمد اشرف جیلانی ازہری نے بتایا اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ساری دنیا کے لئے رحمت بن کر آئے۔ اگر محسن اعظم کی تخلیق نہ ہوتی تو پوری کائنات کا وجود ہی نہ ہوتا ہم سب پر بلکہ ہر مخلوق پر مصطفیٰ جان رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا احسان عظیم ہے۔ علامہ محمد ایوب رضوی نے بتایا کہ محسن اعظم منا لینے سے جنت نہیں ملے گی جب تک کہ محسن اعظم کی سیرت پر عمل نہ کریں گے۔ محسن اعظم نے نماز کی پابندی کر کے بتایا ہے کہ نماز کبھی نہ چھوڑنا کیونکہ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ مولانا محمد شعبان قادری نے بتایا کہ لائق مبارکباد ہیں انجمن رونقِ اسلام کے ذمہ داران خصوصیت کے ساتھ محمد سرفراز صدر۔ محمد فضل حسین سکریٹری۔ زاہد خان وارثی۔ محمد شہاب خان۔ محمد انس انصاری۔ شارق عالم۔ فیضان احمد۔ محمد اویس جنہوں نے محسن اعظم کانفرنس منعقد کر کے فیض آباد کی عوام کو علماء کرام سے علم دین سیکھنے کا سنہرہ موقع دیا۔ اسد اقبال کلکتوی نے نعت پاک پیش کی۔

پروگرام کی قیادت مفتی مرتضیٰ حسین نے کی۔ نظامت مولانا ساجد رضا سلطانپوری نے کی۔ اس موقع پر علامہ نورالہدیٰ، حافظ محمد صدر عالم نظامی، حافظ محمد سرفراز، حافظ محمد آفتاب عالم، حافظ محمد اسلم، مولانا صاحب عالم جامعی، مولانا محمد ظفر جامعی، مولانا محمد احمد جامعی کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔ انجمن کے صدر محمد سرفراز و سکریٹری محمد فضل حسین نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔